101781- بنکوں کی ویب سائٹ ہیک کر کے وہاں سے رقم منتقل کرنا

سوال

کیا انٹر نیٹ کے ذریعہ بنکوں کی ویب سائٹ ہیک کر کے وہاں سے رقم منتقل کرنا چوری شمار ہوگا، اور کیا ہیکر کو چوری کی حد لگائی جائیگی ؟

پسندیدہ جواب

چوری حرام ہے، بلکہ یہ کبیرہ گناہ ہے، حتی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"اور جب چور چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5578) صحیح مسلم حدیث نمبر (57).

بلاشک بنکوں کی ویب سائٹ ہیک کرنا اور وہاں سے مال منتقل کرنا حرام کام ہے، اور لوگوں کا ناحق مال کھانا ہے.

اور رہا یہ کہ آیا ایسا کرنا ہاتھ کاٹنے کا موجب ہے یا نہیں، تو یہ معاملہ شرعی قاضی پر لوٹتا ہے جس کے سامنے یہ مقدمہ پیش کیا جائے.

چور کا ہاتھ کاٹنے کے لیے کچھ شروط کا ہونا ضروری ہے، ان شروط میں یہ بھی ہے کہ مال مسروقہ حرز (یعنی وہاں سے چرایا گیا ہو جہاں عام طور پر محفوظ کیا جاتا ہے) سے چرایا گیا ہو.

امام قرطبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جمہور لوگ اس پر متفق ہیں کہ ہاتھ اس کا کاٹا جائیگا جس نے کسی محفوظ جگہ سے اتنا مال نکالا جو ہاتھ کاٹنے کو واجب کردے ....

الحرز وہ ہے : جو عام طور پر لوگوں کا مال محفوظ کرنے کے لیے نصب کیا جائے، اور یہ ہر چیز کی حالت کے اعتبار سے مختلف ہوگا.

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اس باب میں کوئی خبر ثابت نہیں جس میں اہل علم کا مقال نہ ہو، بلکہ یہ اہل کے اجماع کی طرح ہے " انتہی.

دیکھیں : تفسیر القرطبی (162/6).

اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام سے درج ذیل سوال کیا گیا :

چوری میں ہاتھ کاٹنے کی شروط کیا ہیں ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

چور کا ہاتھ کاٹنے میں نو شرطیں پائی جائیں :

1–چوری : چوری یہ ہے کہ چھپ کر مال چرایا جائے، اور اگر اس نے چھینا، یا اچک لیا تو اس کا ہاتھ نہیں کاٹا جائیگا.

2–چور مکلف ہو، اس لیے بچے اور مجنون پر حد نہیں لگائی جائیگی.

3–مال مسروقہ نصاب تک پہنچا ہو، نصاب سے کم مال مسروقہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جائیگا، اور نصاب ایک چوتھائی سونے کا دینار ہے، یا اس کی قیمت کے برابر اشیاء.

4–مال مسروقہ اس چیز میں شامل ہوتی ہو جسے عام طور پر مال شمار کیا جاتا ہے.

5–مال مسروقہ وہ چیز ہو جس میں شبہ نہ ہو.

6–مال محفوظ جگہ (حرز) سے چرایا گیا ہو.

7–وہ اسے محفوظ جگہ سے نکالے.

8–حاکم کے پاس چوری دو عادل گواہوں سے یا پھر چور کے اقرار سے ثابت ہو.

9–مال مسروقہ کا مالک آئے اور اس کا دعوی کرے.

ان شروط کو دیکھنا، اور اسے چوری پر لاگو کرنا شرعی قضاء اور فیصلے کی طرف جاتا ہے" انتہی.

الشیخ عبدالعزیز بن باز.

الشیخ صالح الفوزان.

الشیخ عبدالعزیز آل شیخ.

الشیخ بکر ابو زید.

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (22/223–224).

واللہ اعلم.